تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

February 27, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'ترقی یافتہ بھارت کا وژن: چیلنجیز، پہل اور تدابیر' کے موضوع پر آئی سی ایس ایس آر کی طرف سے تعاون یافتہ قومی کانفرنس کا انعقاد کیا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈاکٹر کے۔آر۔ نارائنن سینٹر فار دلت اینڈ مائنارٹیز اسٹڈیز نے چوبیس اور پچیس فروری دو ہزار پچیس کو 'ترقی یافتہ بھارت کا وژن: چیلنجیز، پہل اور تدابیر' کے موضوع پر دو روزہ قومی کانفرنس کی میزبانی کی۔ دو روزہ قومی کانفرنس کو آئی سی ایس ایس آر (شمالی علاقائی سینٹر) نئی دہلی نے اسپانسر کیا تھا۔ کانفرنس میں جن اہم موضوعات پر تبادلہ خیال ہوا ان میں ہندوستان کا بطور ترقی یافتہ ملک ابھرنے کی صلاحیت، ترقی اور بہبود کی راہ میں حائل چیلنجیز، ان مسائل اور چیلنجیز کو حل کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے اختیار کی جانے والی ممکنہ تدابیر اور اقدامات شامل ہیں۔

کانفرنس کا افتتاحی اجلاس مورخہ چوبیس فروری دو ہزار پچیس کو یونیورسٹی کے میر انیس ہال میں منعقد ہوا۔ ڈاکٹر کے۔آر۔ نارائنن سینٹر فار دلت اینڈ مائنارٹیز اسٹڈیز کے پی ایچ ڈی کی طالبہ درشٹی ماتھر کی استقبالیہ کلمات سے پروگرام کا آغاز ہوا اور پروگرام کے مہمان خصوصی پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تقریر پر اختتام پذیر ہوا۔ پروفیسر پدمنبھ سماریندر نے کنویز کا نوٹ پیش کیا۔ پروفیسر این۔ سوکمار، شعبہ سیاسیات، دہلی یونیورسٹی نے افتتاحی خطبہ پیش کیا۔ پروفیسر شوبھنی گھوش، اے جے کے ماس کمیونی کیشن سینٹر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے افتتاحی خطبے پر تبصرہ کیا۔ ڈاکٹر کے۔آر۔ نارائنن سینٹر فار دلت اینڈ مائنارٹیز اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ڈائریکٹر پروفیسر حلیمہ سعدیہ رضوی نے اجلاس کی صدارت کی۔

کانفرنس کے پہلے دن مقالہ نگاروں نے ہندوستان کے بین الاقوامی تعلقات، پائے دار ترقیاتی اہداف، قانون کی شقوں اور کام کاج اور ریزرویشن کی پالیسیوں وغیرہ سے متعلق امور کو اجاگر کیا۔

کانفرنس کے دوسرے دن یعنی پچیس فروری کو پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کے خاص سیشن میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور ترقی اور بہبود کے معنی و مفہوم کے سلسلے میں اپنی آرا پیش کیں۔ سوشل سائنسز فیکلٹی کے ڈین پروفیسر محمد مسلم خان پروگرام کے مہمان اعزازی تھے اور پروفیسر حلیمہ سعدی نے اجلاس کی صدارت کی۔ سمینار کا خصوصی اجلاس پروفیسر عذرا رزاق کی اور جناب عتیب صدیقی کی کتاب 'دی اسکول ایٹ اجمیری گیٹ: ڈہلیز ایجوکیشنل لیگیسی' پر مشتمل تھا۔ خصوصی

اجلاس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک کے ڈاکٹر ہیم بورکر، ڈاکٹر منیش جین، اسکول آف ایجوکیشنل اسٹڈیز بھارت رتن ڈاکٹر بی آر امبیڈکر یونیورسٹی دہلی نے مقالے پیش کیے اور شعبہ تعلیمات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پروفیسر فرح فاروقی نے ان پرزینٹیشن کی صدارت کی۔

کانفرنس کے دوسرے دن اجلاس کے دوران سیاست میں مذہب کا کھیل، مسلمانوں کا حاشیائی پن، دلت مظاہروں کی جہات وغیرہ موضوعات پر مقررین نے اظہار خیال کیا۔

قومی کانفرنس میں کئی طلبہ نے بھی مقالات پیش کیے جن میں چھاوی چودھری، چتوش کھانڈیکر، دیپیکا ڈھیلما، نکہت نسرین خانم، انندیتا بھٹاچاریہ، دیشا آرادھنا یادو، ساکشی مشرا، اکھلیش کمار، شیام کمار ہی۔ تھنگمینال ڈونگیل، نوین کمار پاسوان، ساحل شوقین، امریتا کھیتان، لبیب محمد بشیر، عارفہ خان، محمد مشکور عالم، ایم۔ انجیلائن پریالتھا، راجیش چندرا کمار، شیخ حسیب الحق اور امرجیت گتر وشامل ہیں۔ ڈاکٹر کے۔ آر۔ نارائنن سینٹر فار دلت اینڈ مائناریٹیز اسٹڈیز کے درج ذیل طلبہ اسنیگدھا سوچی، نیلیما، کماری انچل، مرزا ایاز بیگ، چودھری شاہ رخ، ایشا ایل۔ بھوکان نے بطور باحث مباحثے میں شرکت کی ۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی اراکین نے مختلف اجلاسوں میں بطور صدر علی الترتیب اپنی خدمات انجام دیں: پروفیسر سوجاتا اشوریہ، ڈاکٹر سوچترا سین گپتا، ڈاکٹر کرشنا سوامی دارا، ڈاکٹر منیشا سیٹھی، ڈاکٹر مجیب الرحمٰن اور ڈاکٹر سنبل فرح۔

یونیورسٹی کے دیگر شعبوں اور مراکز کے طلبہ کے ساتھ سینٹر کے طلبہ نے کانفرنس کے مباحثوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور سینٹر کے پی ایچ ڈی کے طالب علم نفیس احمد کے شکریے کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی